

یعنی شعلہ افروز آگ پر مردانہ وار جا کر ناسہل کام نہیں، اگرچہ پروانے کا جل مرنا دیکھنے والے کو بڑا اچھا منظر معلوم ہوتا ہے۔

۷۔ لغات۔ قمار خانہ : جو اکھیلنے کی جگہ۔

شرح : ہم سے عشق کا جو اکھر چھوٹ گیا۔ وہاں جائیں تو ہمارے پاس مال کہاں ہے، جو داؤ پر لگائیں، نکتہ نوازوں نے خوب کہا کہ نہ نقد دل پاس ہے نہ داغ ہیں، جو اشرفیوں سے مشابہ ہوتے ہیں۔ نہ زرد چہرہ ہے، جسے زر سمجھا جائے اور نہ صبر و شکیب کی دولت ہے۔ عاشق کے لیے یہی مال و متاع ہے، جسے لے کر وہ عشق کے قمار خانے میں بازی لگانے جاتا ہے۔

۸۔ شرح : اب دنیا کی پریشانیوں میں الجھا رہتا ہوں، حالانکہ مجھے اس وبال جاں مشغلے سے کوئی مناسبت نہ تھی۔

۸۔ لغات۔ مضحمل : کمزور۔ سست۔ ضعیف۔

قوی : قوت کی جمع۔

عناصر : عنصر کی جمع یعنی وہ اجزاء جن سے اجسام مرکب ہوتے ہیں۔

شرح : اے غالب! جسمانی قوتیں ضعیف، کمزور اور سست ہو گئیں اب اجزائے وجود میں اعتدال باقی نہ رہا۔

اجزائے وجود کا اعتدال قوتوں کے اوچ کمال کا نام ہے۔ یہ اعتدال عموماً اہل شباب میں اعلیٰ پیمانے پر ہوتا ہے، جب شباب گیا، بڑھاپا آیا تو قوتوں کا ضعف اور ان کا ماتم باقی رہ گیا۔

شرح : محبوب نے ہم

سے وفا کا آغاز کیا تو غیروں

اور رقیبوں نے وفا کو حفا کا

نام دے دیا۔ ان کا مقصد

کی وفا ہم سے، تو غیر اس کو حفا کہتے ہیں

ہوتی آئی ہے کہ اچھوں کو بُرا کہتے ہیں